

آزادی

آزادی کتنا میٹرا ہے
آزادی کتنا اچھا ہے
آزادی کتنا پسندہ ہے
آزادی کتنا پیارا ہے

صحت کی پیل ہے یہ
پروستانو کی جان ہے یہ
سیاحیوں کے خون ہے یہ
پروستان کی آزادی

گوشش کر کے ملتے ہے آزادی
جنگ کر کے ملتے ہے آزادی
صحت کر کے ملتے ہے آزادی
یہ پروستان کی آزادی

خوشی سے ہم مناتا ہے
ناچنے سے ہم مناتا ہے
مسکرا کر ہم مناتا ہے
پروستان کی آزادی

صدیوں سے جنگی حرکت
راتوں میں جنگی حرکت
دوپہ میں جنگی حرکت
ملنا تھا ہمارا آزاد

باپو کی صحبت سے
چاچا جی کا صحبت سے
سپاہیوں کی صحبت سے
میں ہے ہمارا آزادی

گلاب جیسے آزادی
گبوٹی جیسے آزادی
صوفی جیسے آزادی
میں ہے ہمارا آزادی

نوشی لائے آزادی
سماں لائے آزادی
طاقت لائے آزادی
میں ہے ہمارا آزادی

صنکلوں کے آخریے تب
آنسو کے آخریے تب
جنگ کے آخریے تب
یے آزادی کے لمحوں

ہم تھا امید کی کرنوں سے
ہم تھا ہوشی کی بارش سے
ہم تھا مسلمان کی سفید سے
ہم تھا ہمارے آزادی

خدا کی قدرت ہے یہ
خدا کی نعمت ہے یہ
خدا کی برکت ہے یہ
خدا کی شہوا ہے یہ

گھبٹی ملک کے آزادی
اچھی ملک کے آزادی
پیارا ملک کے آزادی
ہندوستان کے آزادی

کسانوں کے آزادی ہے یہ
رہنماہوں کے آزادی ہے یہ
سیاحیوں کے آزادی ہے یہ
ہرستان کے آزادی

پیارا پیارا آزادی
صیری ہرستان کی آزادی
اچھا اچھا آزادی
جیری ہرستان کی آزادی

جکاروں کے آزادی
نہیہوں کے آزادی
مخصوصوں کوکوں کے آزادی
ہرستان کی آزادی

ہرستانوں کے صحت ہے یہ
ہرستانوں کے دیا ہے یہ
ہرستانوں کے انسو ہے یہ
ہرستانوں کے خون ہے یہ

ہمارے طاقت ہے آزادی
ہمارے پنس ہے آزادی
ہمارے جمال ہے آزادی
ہمارے تھوں ہے آزادی

۱۹۴۷ میں ملتے آزادی
رات میں ملتے آزادی
نقوش سے آتے آزادی
پروستان کے آزادی